بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم : بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۳ رمضان ۱۳۹۰ھ ـ ۴ نبوت ۱۳۴۹ ہش ـ ۴ نومبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۵۳

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۳ نبوت ـ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت ابھی ناساز ہے۔ پہلے کی نسبت افاقہ تو ہے لیکن صحت ابھی پوری طرح بحال نہیں ہوئی ہے احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت نزلہ کی تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے۔ احبابِ جماعت حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی دعا کریں۔

● مکرم مولوی محمد صدیق صاحب انچارج سیرالیون مشن کی طبیعت ان دنوں ناساز ہے۔ انفلوئنزا اور بخار کا شدید حملہ ہوا ہے۔ احبابِ جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعا کریں۔

(وکالتِ تبشیر)

● خاکسار کی چھوٹی بچی عزیزہ خالدہ اشرف بعمر ۶ سال بعارضہ ٹائیفائیڈ اور نمونیہ گزشتہ ہفتہ سے بہت بیمار ہے۔

احباب دعا فرماویں کہ مولا کریم بچی کو صحتِ کاملہ و عاجلہ بخشے اور جملہ پریشانیوں کو دُور فرمائے۔

(محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ۔ لاہور)

● اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم محمد شفیق صاحب قیصر سابق مبلغ مشرقی افریقہ حال کارکن شعبہ تصنیف وکالتِ تبشیر تحریکِ جدید کو ۲ ر نومبر ۱۹۷۰ء مطابق یکم رمضان المبارک ۱۳۹۰ ہجری بروز دوشنبہ بوقت صبح پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم منشی محمد صادق صاحب مختار عام حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پوتا ہے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمرِ دراز عطا فرمائے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرما کر اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

● مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک امیر جماعتِ احمدیہ اسلام آباد کو ۲۰ ر اکتوبر کو دوسری بار دل کا حملہ ہوا تھا۔ اسی روز آپ کو سنٹرل گورنمنٹ ہسپتال راولپنڈی میں داخل کرایا گیا۔ تین دن ایمرجنسی وارڈ میں رہنے کے بعد اب آپ کمرہ ۱۲ آفیسرز وارڈ میں زیرِ علاج ہیں۔ درد کی تکلیف سے تو اب آرام ہے لیکن ڈاکٹروں نے چلنے پھرنے سے سختی سے منع کیا ہوا ہے۔ بحالیٔ صحت کی رفتار تسلی بخش ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جس کے نفس پر روزہ گراں ہے وہ خدائی نعمت کو اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے

مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا کی راہ میں دلاور ثابت کرے

"ایک بار میرے دل میں آیا کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر ہے تو معلوم ہوا کہ یہ اس لئے ہے کہ اس سے روزہ کی توفیق ملے۔ خدا ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شے خدا ہی سے طلب کرنی چاہیئے۔ وہ قادرِ مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی طاقت روزہ کی عطا کر سکتا ہے۔

اِس لئے مناسب ہے کہ ایسا انسان جو دیکھے کہ روزہ سے محروم رہا جاتا ہوں تو دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا پاک مہینہ ہے مَیں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال رہوں یا نہ رہوں یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اس لئے اس سے توفیق طلب کرے مجھے یقین ہے کہ ایسے قلب کو خدا طاقت بخش دے گا۔ اگر خدا چاہتا تو دوسری اُمتوں کی طرح اس اُمت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اور اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینے میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا اسے محروم نہیں رکھتا اور اس حالت میں اگر رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہو جاتی ہے کیونکہ ہر کام کا مدار نیّت پر ہے۔ مومن کو چاہیئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کرے۔

جو شخص کہ روزہ سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیّت بھی دردِ دل سے تھی کہ کاش مَیں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا، اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ ہرگز اسے ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔ یہ ایک باریک امر ہے۔ اگر کسی شخص پر اپنے نفس کی کسل کی وجہ سے روزہ گراں ہے ... اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ مَیں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا آدمی جو خدائی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔"

(الحکم ۱۰ ر دسمبر ۱۹۰۲ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ ربنوت ۱۳۴۹ ہش

قادر مطلق ہستی

(۲)

ہم دیکھتے ہیں کہ انسانی رُوح جسم کے دوسرے مادی اعضاء پر ایک حد تک حکمرانی کرتی ہے۔ انسانی عقل اور انسانی ارادہ وغیرہ انسانی رُوح کی خاص صفات میں سے ہیں۔ انہی صفات کی وجہ سے ہم رُوحانی اور جسمانی میں امتیاز کرتے ہیں۔ چونکہ انسانی جسم کی شعوری حرکات کا مہیّج رُوح ہوتی ہے اِس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ رُوح جسم پر حکومت کرتی ہے اور جسم اس کے احکام کے مطابق عمل کرتا ہے۔

اِس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ گو رُوح مادہ ہی سے پیدا ہوتی ہے لیکن وہ الٰہی ارادہ سے پیدا ہوتی ہے خود بخود پیدا نہیں ہوتی اور مادہ میں گو اللہ تعالےٰ نے ایسی صلاحیت رکھی ہے کہ اگر الٰہی ارادہ ہو تو وہ مادہ سے نمودار ہوتی ہے مگر خود مادہ رُوح کو پیدا نہیں کر سکتا ورنہ اگر ایسا ہو سکتا تو ہر پتھر اور کنکر وہ کام کر سکتا جو انسان کر سکتا ہے۔

بعض سائنسدان کہتے ہیں کہ مادہ کی مختلف قسمیں جب ایک خاص کیمیائی کشش سے بہم ہوتی ہیں تو اس میں خود بخود روح نمودار ہو جاتی ہے اور ایسا اتفاق سے ہو گیا ہے کہ بعض قسمیں مادہ کی بہم مل گئی ہیں حالانکہ انسانی جسم ہی کو لیں تو انسان لاکھوں کروڑوں سال میں بھی مختلف مادوں کو کیمیائی آمیزش سے ایک انسان تو کیا ایک ننھی سی مکّھی یا مچھر بھی پیدا نہیں کر سکتا۔

آجکل کمپیوٹروں کا بڑا چرچا ہے اور کہا جاتا ہے کہ بعض کام ایک کمپیوٹر انسان سے جلد تر کر سکتا ہے۔ مثلاً وہ بے شمار رقوم کو ایک سیکنڈ میں جمع کر سکتا ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ مگر سوال یہ ہے کمپیوٹر محض ایک آلہ ہے جو انسان نے اپنی سہولت کے لئے ایجاد کیا ہے وہ صرف ایک مشین ہے جس طرح دوسری مشینیں انسان نے سہولت کے لئے بنائی ہیں اسی طرح کمپیوٹر بھی ایک مشین ہے اِس سے زیادہ وہ کچھ بھی نہیں اور وہ خود بخود نہیں بن گیا۔ اس کا اپنا ارادہ کوئی نہیں جن کاموں کے لئے انسان نے اس کو بنایا ہے یا آئندہ بنائے گا وہ وہی کام کر سکے گا جس طرح دوسری مشینیں وہی کام کرتی ہیں جس کے لئے وہ بنائی جاتی ہیں۔ اور خود انسان بغیر اس مشین کے نہیں بنا سکتا ہے۔

اگر انسان کو بھی ایک مشین سمجھ لیا جائے تو جس طرح کمپیوٹر بغیر انسانی عقل اور حکمت کے وجود میں نہیں آ سکتا اسی طرح انسانی مشین بھی بغیر اپنے صانع کے وجود میں نہیں آ سکتی۔ البتہ دونوں میں یہ فرق ہے کہ انسانی مشین تو عقل اور ارادہ بھی رکھتی ہے اور کمپیوٹر جیسی مشین بنا سکتی ہے مگر انسان اس کو اپنے جیسی عقل اور حکمت اور ارادہ نہیں دے سکتا۔ اس طرح انسانی مشین بنانے والے اور کمپیوٹر کے صانع میں عظیم الشان امتیاز ہے۔ اور ہمیں ماننا پڑتا ہے کہ انسان سے بالا کوئی ہستی موجود ہے جو ایسی مشین بنا سکتی ہے جو صاحبِ عقل اور صاحبِ ارادہ ہو۔ ایسی ہستی وہی ہو سکتی ہے جو قادرِ مطلق ہو۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
الفضل خود خرید کر پڑھے

پھر ماہِ صیام آیا!

پھر موجِ طرب اُٹھی پھر ماہِ صیام آیا
اللہ کے بندوں کو رحمت کا پیام آیا

پھر بادۂ عرفاں کے مستوں کو مبارک ہو
میخانے کی خلوت سے مہکا ہوا جام آیا

ارواح و ملائک کا گردوں سے ہجوم اُترا
پھر سجدہ گزاروں کو تا صبح سلام آیا

جس ماہِ مبارک میں قرآنِ کریم اُترا
اُس ماہِ مبارک کا پھر دور میں جام آیا

کھولے گئے مومن پر فردوس کے دروازے
ابلیس مقید ہے شیطاں تہِ دام آیا

پھر آنکھ ہوئی گریاں راتوں کو نمازوں میں
پھر کیفِ سجود آیا پھر لطفِ قیام آیا

گردوں سے ندا آئی روزے کی جزا میں ہوں
پھر بندے سے ملنے کو خود ربِّ انام آیا

پھر رات کے پردے میں بے پردہ تجلّی ہے
پھر حُسنِ ازل بہرِ نظّارۂ عام آیا

ہر صُبح کے منظر میں اِک نورِ ہدایت ہے
رحمت کا نشاں بن کر ہر جلوۂ شام آیا

ہر سانس کے ساتھ آئی تسبیح زبانوں پر
بے ساختہ ہونٹوں پر اللہ کا نام آیا

(سعید احمد اعجاز)

جماعتِ احمدیہ کی مرکزی تنظیموں کی طرف سے منعقدہ استقبالیہ تقریب میں

سپاسناموں کے جواب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی رُوح پرور اور ولولہ انگیز تقریر

"افریقہ میں غلبۂ اسلام کی صبح نمودار ہونے کے بعد اسلام کا سورج اپنی پوری تابانیوں کے ساتھ طلوع ہو چکا ہے"

"یہ سورج نصف النہار پر پہنچ کر پوری شان کے ساتھ چمکے گا اور دُنیا کے گوشہ گوشہ کو منوّر کر دکھائے گا"

"ہمارے افریقی بھائی ہمارے پہلو بہ پہلو غلبۂ اسلام کی شاہراہ پر اب آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں گے"

(۲)

حضور ایدہ اللہ کا ولولہ انگیز خطاب

حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ اس وقت جو ایڈریس پیش کئے گئے ہیں ان دونوں ایڈریسوں میں دو باتیں نمایاں طور پر نظر آتی ہیں۔ ایک یہ کہ ہم احمدیوں کے دل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں اور احسانوں کو دیکھ کر اللہ کی حمد سے بھرے ہوئے ہیں اور اس لئے بھرے ہوئے ہیں کہ اس نے ان ناچیز ذرّوں کو اپنی قدرت کے جلووں سے بھر کر دنیا کی طرف بھیجا۔ اور دنیا کو اپنی قدرت اور عظمت کے جلوے دکھائے۔ یہ محض اس کا فضل اور احسان ہے اس لئے اس کے فضلوں اور احسانوں کو دیکھ کر ہمارے دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے معمور ہو گئے اور ہیں۔ دوسری چیز جو ان ایڈریسوں میں نمایاں ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں کو دیکھ کر ہماری روح ہمارے سینے اور ہمارے دل بے انتہا مسرّتوں سے بھر جانے چاہیئے تھے چنانچہ ایسا ہی ہوا ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو یاد کر کے آج بھی اپنے دلوں میں ناقابلِ بیان مسرت محسوس کر رہے ہیں اور ہمیں مسرّت محسوس کرنی بھی چاہیئے۔

حضور نے اس موقع پر بعض نہایت ہی ایمان افروز واقعات بیان کر کے واضح فرمایا کہ خود ان افریقی ممالک کے مخلص و فدائی احمدیوں کے دل اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کو دیکھ کر اس کی حمد اور بے انتہا مسرّتوں سے لبریز ہو ہو گئے اور انہوں نے تحدیثِ نعمت اور اظہارِ تشکر کے طور پر نہایت ہی والہانہ انداز میں اپنی خداداد دلی مسرّتوں کا اظہار کیا۔ حضور نے بتایا جب میں مغربی افریقہ کے دورہ سے یہاں واپس آیا تو یہاں بھی میں نے پیاری جماعت کے چہروں پر وہی خوشی اور مسرّت دیکھی جو ان ممالک کے افریقی احمدیوں کے چہروں پر دیکھی تھی۔ سو ان کا اور یہاں ہم سب کا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو دیکھ کر اس کی حمد سے بھر جانا اور بے انتہا خوشی اور مسرت سے ہمکنار ہونا ایک قدرتی امر ہے۔ ہماری خوشی اس لئے نہیں تھی کہ ہم نے وہاں کوئی کارنامہ انجام دیا تھا خوش ہم اس لئے تھے کہ ہم اپنی بے مائیگی کو دیکھتے ہوئے یہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ ہم وہاں دین کی راہ میں کسی کام آ سکتے ہیں۔ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل تھا کہ اس نے ہمیں اپنی قدرت کی انگلیوں میں پکڑا اور خود ہی ہم سے وہ کام لینے شروع کر دیئے جو وہ لینا چاہتا تھا۔

حضور ایدہ اللہ نے اس موقع پر غلبۂ اسلام کی موجودہ مہم کی عالمگیر نوعیت اور اس ضمن میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کا ذکر کرتے ہوئے واضح فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے قبل مختلف ملکوں میں جو مجدد دین پیدا ہوتے تھے انہوں نے اپنے اپنے ملکوں میں تجدید دین کا فریضہ ادا کیا۔ ان کی تجدید اور اصلاح کا دائرہ محدود تھا۔ مثال کے طور پر حضور نے حضرت سید احمد شہیدؒ اور حضرت عثمان بن فودیوؒ (جو ایک ہی وقت میں علی الترتیب برصغیر اور نائیجیریا میں مجدد تھے) کے تجدیدی کارناموں اور ان کی گرانقدر افادیت باین ہمہ ان کی محدود نوعیت پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈالی اور بتایا کہ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور اطاعت میں کامل فنا کے مقام پر فائز تھے اور خدا تعالیٰ اس آخری زمانہ میں کسی ایک قوم کو نہیں بلکہ ساری دنیا کو اسلام کا حلقہ بگوش بنا کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جمع کرنا چاہتا تھا اس لئے اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ساری دنیا کی طرف اپنا مامور بنا کے بھیجا۔ چنانچہ آپ کے ذریعہ سے غلبۂ اسلام کی عالمگیر مہم کا آغاز ہوا اور بیک وقت ساری دنیا میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی بنیاد پڑی اور دنیا کی ہر قوم کی سعید روحیں اسلام میں داخل ہو کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا دم بھرنے لگیں۔

اسی تسلسل میں حضور ایدہ اللہ نے افریقہ میں احمدیہ مشنوں کے قیام اور وہاں مخلص و فدائی جماعتوں کے معرضِ وجود میں آنے اور پھر مغربی افریقہ کے چھ ممالک میں اپنے حالیہ سفر اور وہاں کی جماعتوں کے محبت و اخلاص اور خدمت و فدائیت کے قابلِ قدر جذبہ اور وہاں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے ماتحت رونما ہونے والے غلبۂ اسلام کے نمایاں آثار کا ذکر کرتے ہوئے بڑے ولولہ انگیز پیرائے میں فرمایا۔ افریقہ میں اب غلبۂ اسلام کی صبحِ صادق نمودار ہو چکی ہے۔ ہم نے اور ہمارے افریقی بھائیوں نے وہ صبح طلوع ہوتے دیکھی ہے خدا کے فضل سے وہاں اسلام کا سورج افقِ آسمان پر نکل آیا ہے۔ اور جب سورج طلوع ہوتا ہے تو وہ نصف النہار پر بھی ضرور پہنچتا ہے۔ چنانچہ اسلام کی صبحِ صادق کا ظہور اس حقیقت کو دنیا پر آشکار کر رہا ہے کہ اسلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا سورج اس زمانہ میں ہی نصف النہار پر پہنچے گا اور ساری دنیا پر یہ سورج بڑی شان سے چمکے گا اور ایک افریقہ ہی نہیں بلکہ دنیا کے گوشہ گوشہ کو منوّر کر دکھائیگا۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض کو پورا کرنے کے سامان فرمائے ہیں اور اس غرض کو پورا ہوتے ہوئے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ اسی لئے ہم خدائی ارشاد "خوش ہو اور خوشی سے اچھلو" کے ماتحت اللہ تعالیٰ کی رحمتوں سے حصہ لے کر مسرور ہیں۔ دنیا ان مسرّتوں کو جو خدا نے اپنے وعدہ کے بموجب ہمیں خود عطا کی ہیں ہم سے چھین نہیں سکتی۔ دنیا نے اسّی سال تک ہماری مخالفت کی لیکن وہ ہم سے یہ مسرّتیں جو اوّل دن سے ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتی چلی آ رہی ہیں نہیں چھین سکی۔ یہ مسرّتیں اور یہ مسکراہٹیں آج بھی ہمارے چہروں پر رقصاں ہیں۔ ہم اس لئے خوش ہیں کہ غلبۂ اسلام کی صبح نمودار ہو چکی ہے اور سورج افق سماء پر طلوع ہو چکا ہے۔ اسلام کا یہ سورج ہمیں گرمی دے رہا ہے اور ہماری زندگیوں میں حرارت پیدا کر رہا ہے۔ چنانچہ ہم غلبۂ اسلام کی شاہراہ پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جا رہے ہیں اور بڑھتے چلے جائیں گے یہاں تک کہ دنیا کی ساری اقوام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں اکٹھی ہو جائیں گی۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے مزید فرمایا کہ جن لوگوں کو دنیا نے حبشی کہہ کر ان سے نفرت کی تھی خدا تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ آواز ان تک پہنچا دی ہے کہ اب دنیا تم سے نفرت نہیں کریگی بلکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کے طفیل عزت اور احترام کا مقام تم کو ملے گا۔ یہی ہے وہ منادی جو میں نے وہاں کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل کے ماتحت وہ اس سے متاثر ہوئے۔ حضور نے فرمایا میں اس دورہ میں محبت اور مساوات، ہمدردی، غمخواری اور خدمت کا پیغام لیکر افریقہ کے ممالک میں گیا تھا اور اللہ کے

فضلوں کا منادی بن کر واپس آیا۔ نہ صرف اُسوقت جبکہ میں وہاں تھا اللہ تعالیٰ نے اپنے بے شمار فضلوں سے نوازا بلکہ اب تک اسکے فضل نازل ہو رہے ہیں Leap Forward Programme کے تحت ہم نے وہاں میڈیکل سنٹرز اور سکول کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے آسانیاں پیدا ہوتی جا رہی ہیں۔ حضور نے نائیجیریا اور گھانا میں اس پروگرام کے بروئے کار آنے اور اس راہ میں پیدا ہونے والی بعض آسانیوں اور سہولتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ میں تو یہ سوچتا ہوں کہ میں وہاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑے "ڈیم" یا "بند" کی افتتاحی تقریب کے سلئے لے جایا گیا تھا۔ اس بند کا افتتاح عمل میں آچکا ہے اور دریاؤں میں پانی آگیا ہے۔ یہ پانی اب آگے ہی آگے بڑھتا اور پھیلتا چلا جائیگا یعنی میرے افریقی بھائی خدا کی راہ میں قربانیاں دیتے ہوئے دنیا کے خطوں میں پھیل جائیں گے۔ وہ ہمارے پہلو بہ پہلو اللہ تعالیٰ کی توحید اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کے جلوے قریہ قریہ، محلہ محلہ اور گھر گھر لے جائیں گے اور دنیا کو مخاطب کر کے کہیں گے کہ تم نے ہمیں حقارت سے دیکھا اور ہمارے خلاف زبان بھی چلائی اور ہر قسم کے دکھ دیئے لیکن اس سلوک کے جواب میں ہم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کے جلوے سجا کر تمہارے پاس لائے ہیں۔ تم بھی انسان ہو اور ہماری طرح کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔ ہماری آواز کو سنو اور اس روشنی کی طرف دیکھو جو خدا نے روشن کی ہے۔ وہ ہمارے پہلو بہ پہلو آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں گے اور اسوقت تک دم نہ لیں گے جب تک کہ اسلام ساری دنیا میں غالب نہ آجائے۔

تقریر کے آخر میں حضور نے اس امر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہ الٰہی سلسلے سدا بہار پودوں کی مانند ہوتے ہیں جن پر کبھی خزاں نہیں آتی فرمایا۔ جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے۔ اس پر کبھی خزاں نہیں آسکتی۔ یہ ہمیشہ سرسبز ہی رہے گا۔ چند ایک ٹہنیاں خشک تو ہو سکتی ہیں اور انہیں تراشا بھی جا سکتا ہے لیکن اس کی سرسبزی اور تر و تازگی میں اضافہ ہی ہوتا چلا جائے گا۔ خدا تعالیٰ نے جس نے یہ پودا خود اپنے ہاتھ سے لگایا ہے کہا ہے کہ میں اس کو ایک تناور درخت بناؤں گا۔ یہ تو ہو کر رہے گا لیکن ہمیں یہ امر کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے "میرے تیرے لئے" نہیں ہو رہا سب کچھ ہی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہو رہا ہے۔ ہم کسی شمار میں نہیں ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو ہر شمار میں ہیں۔ ہمارا تو ایک ہی فرض ہے اور وہ یہ کہ "میری تیری" ذمہ داری بہر حال پوری ہونی چاہیئے۔ غلبۂ اسلام کے ضمن میں ہم پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں انہیں پورا کرنا بہر حال ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہم اپنے فرض سے سبکدوش نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو منصوبہ افریقہ کے تعلق میں مجھ پر ظاہر فرمایا ہے اسے وہ اپنے فضل سے جلد کامیاب کرے۔ ہمیں وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور پھر خود ہی ہماری کوششوں میں برکت ڈالے تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں یہ خوشکن نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں کہ اسلام ساری دنیا میں غالب آگیا ہے۔

ایک ہی دسترخوان پر اپنے آقا کیساتھ شریک طعام ہونے کا شرف

حضور ایدہ اللہ کے اس روح پرور اور ولولہ انگیز خطاب کے بعد جو قریباً پون گھنٹہ تک جاری رہا ہزاروں احباب نے اپنے آقا ایدہ اللہ کے ساتھ ایک ہی دسترخوان پر بیٹھ کر کھانا کھایا اپنی نوعیت کے لحاظ سے بہت ہی ایمان افروز دعوت تھی جو نفاست و نظافت کے پہلو بہ پہلو انتہا درجہ کی سادگی اور اسلامی اخوت و مساوات کی آئینہ دار تھی۔ ایک عجیب روح پرور اور کیف آور منظر تھا ہزاروں احباب اپنے آقا کی معیت میں کسی قسم کی تفرقہ یا امتیاز کے بغیر مٹی کے برتنوں میں ایک ہی قسم کا کھانا کھا رہے تھے۔ حتیٰ کہ پانی پینے کے لئے بھی مٹی ہی کے آبخورے مہیا کئے گئے تھے۔ وہ بیک وقت جسمانی اور روحانی دونوں غذاؤں سے بہرہ اندوز ہو رہے تھے جسمانی غذا وہ کھانا تھا جو اس تاریخی موقع پر سب احباب کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ اور روحانی غذا اسلامی اخوت و مساوات کا وہ مسحور کن عملی مظاہرہ انہیں بہم پہنچا رہا تھا جو اس تاریخی اور یادگار موقع پر دیکھنے میں آیا اور جو ایمانوں کو ایک نئی تازگی، قلوب کو ایک نئی جلاء اور روحوں کو ایک نئی بالیدگی سے ہمکنار کرنے کا موجب بنا۔ اندازہ ہے کہ اس وقت کم و بیش چار ہزار افراد کو ایک ہی دسترخوان پر اپنے آقا ایدہ اللہ کے ساتھ شریک طعام ہونے کا خصوصی شرف حاصل ہوا۔ اس خصوصی شرف سے مشرف ہونے کے لئے احباب ملک کے کونہ کونہ سے کھنچے چلے آئے تھے۔ کھانا کھلانے کا انتظام حد درجہ مثالی تھا۔ ہزاروں ہزار احباب کے ایک ہی دسترخوان پر موجود ہونے کے باوجود کمال خاموشی وقار اور سہولت کے ساتھ سب کو ہی یکساں رفتار سے حسب ضرورت کھانا پہنچتا رہا اور سب نے ہنسی خوشی سیر ہو کر کھانا کھایا اور روحانی نعمتوں سے بھی جی بھر کر حظ اٹھایا۔

اس مثالی دعوتِ طعام کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ نے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا پر یہ تاریخی اور یادگار تقریب بہت خوش اسلوبی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک +

تقریب رُخصتانہ

مؤرخہ ۲۶ اکتوبر کو محترمہ منصورہ نازلی صاحبہ بنت صوبیدار میجر بشیر احمد صاحب مرحوم کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ۷ اکتوبر کو مکرم میاں عبد الحلیم صاحب ابن مکرم میاں عبد الرحمٰن صاحب آف کشمیر حال سیالکوٹ سے بعوض مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا تھا۔

بارات سیالکوٹ سے دلہن کے ماموں مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر کے مکان واقع دار العلوم ربوہ میں پہنچی اور اسی دن شام کو واپس چلی گئی۔

تقریب رخصتانہ میں دیگر بزرگانِ سلسلہ و احباب کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی متعدد خواتین مبارکہ بھی شامل ہوئیں۔

اجتماعی دعا محترم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا نے کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین +

ماہ رمضان المبارک

امسال بھی تاج کمپنی لمیٹڈ بڑی خوشی سے اپنے ہاں کے طبع شدہ قرآنوں، حمائلوں اور دیگر اسلامی مطبوعات پر ماہ رمضان المبارک کی رعایت دینے کا اعلان کرتی ہے

یہ رعایت یکم اکتوبر سے شروع ہو کر ۳۱ دسمبر تک جاری رہے گی،

کتاب خیر و برکت جدید برائے ۱۹۷۱ء آج ہی پتہ ذیل سے مفت طلب فرمایئے۔ اس میں تاج کمپنی کے طبع شدہ تمام قرآنوں کی تفصیل اور ہدیے درج ہیں:

تاج کمپنی لمیٹڈ

ڈاکخانہ تاج کمپنی، پوسٹ بکس ۵۳۰، کراچی

پردہ کو ترک کرنا اللہ تعالیٰ کے حکم کی صریح نافرمانی ہے

مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرحیم صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خاں

آجکل مغربی تہذیب کے دلدادہ مسلمان اسے اپنانے میں اس حد تک آگے نکلتے جا رہے ہیں۔ کہ واضح احکامات الٰہی کو بھی پس پشت ڈالدیتے ہیں۔ جن چیزوں کی نقل کی جا رہی ہے۔ ان میں بے پردگی بھی شامل ہے۔ پردہ درحقیقت ایک نعمت ہے۔ جس کی وجہ سے کئی برائیوں سے انسان بچتا ہے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم کی سورۃ نور میں مومن عورتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

لا یبدین زینتھن الا
لبعولتھن او اٰبآئھن او
اٰبآء بعولتھن او ابنآئھن
او ابنآء بعولتھن او
اخوانھن او بنی اخوانھن
او بنی اخواتھن او نسآئھن
او ما ملکت ایمانھن
او التٰبعین غیر اولی
الاربۃ من الرجال
او الطفل الذین لم
یظھروا علی عورات
النسآء ولا یضربن بارجلھن
لیعلم ما یخفین من
زینتھن وتوبوا الی
اللہ جمیعا ایہ المومنون
لعلکم تفلحون ہ

اپنی زینت کو ظاہر نہ کیا کریں۔ سوائے اس کے جو آپ ہی آپ بے اختیار ظاہر ہوتی ہو۔ (جیسے مثلاً قد اور رنگ یا وبلا پن) اور اپنی اوڑھنیوں کو اپنے سینہ پر سے گذار کر اور اس کو ڈھانک کر پہنا کریں۔ اور وہ صرف اپنے خاوندوں یا اپنے باپوں یا اپنے خاوندوں کے باپوں یا اپنے بیٹوں یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں یا اپنے .... بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا اپنی بہنوں کے بیٹوں یا اپنی (ہم کفو) عورتوں۔ یا جن کے مالک ان کے داہنے ہاتھ ہوئے ہیں۔ یا ایسے ماتحت مردوں پر جو ابھی جوان نہیں ہوئے۔ یا ایسے بچوں پر جن کو ابھی عورتوں کے خاص تعلقات کا علم حاصل نہیں ہوا اپنی زینت ظاہر کریں۔ ان کے سوا کسی پر نہ ظاہر کریں اور اپنے پاؤں (زور سے زمین پر) اس لئے نہ مارا کریں۔ کہ وہ چیز ظاہر ہو جائے جس کو وہ (اپنی زینت سے) چھپا رہی ہیں۔ اور اے مومنو! سب کے سب اللہ کی طرف رجوع کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (تفسیر صغیر)

اللہ جل شانہٗ نے ان آیات میں جن رشتہ داروں سے عورتوں کو پردہ نہ کرنا چاہئیے انہیں واضح طور پر گنوا دیا ہے۔ ان مذکورہ بالا رشتوں کے علاوہ سب سے پردہ کرنا ضروری ہے۔ پھر اللہ تعالےٰ نے سورۃ الاحزاب میں نبی اکرم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

یایھا النبی قل لازواجک و
بنٰتک و نساء المومنین
یدنین علیھن من جلابیبھن
ذالک ادنیٰ ان یعرفن فلا
یوذین وکان اللہ غفورًا
رحیما۔

یعنی اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی بیویوں سے کہہ دے کہ جب وہ باہر نکلیں تو اپنی بڑی چادروں کو سروں پر سے گھسیٹ کر اپنے سینوں تک لے آیا کریں یہ امر اس بات کو ممکن بنا دیتا ہے۔ کہ وہ پہچانی جائیں اور ان کو اور ان کو تکلیف نہ دی جائے۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اس میں پردہ کی تفصیل ہے۔ عرب عورتیں باہر نکلتے ہوئے پنجابی عورتوں کی طرح بڑی چادریں چھوٹی چادروں پر اوڑھتی تھیں۔ چھوٹی چادروں سے سینہ ڈھانکتیں اور بڑی چادروں سے گھونگٹ نکالتی تھیں۔ قریباً ایسا ہی رواج پنجاب میں ہے۔ فرماتا ہے۔ عورتیں جب باہر نکلیں تو سر پر ڈالی ہوئی بڑی چادر کو سر سے کھینچ کر سینہ تک لے آئیں۔ یعنی گھونگھٹ ایسا ہو کہ چہرہ ننگا نظر نہ آئے۔ (تفسیر صغیر)

اللہ تعالےٰ نے نہایت وضاحت کے ساتھ یہ بتایا ہے کہ پردہ میں کونسے اعضا شامل ہیں۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صرف ایک سفید کوٹ پہننا پردہ کی غرض و غایت کو پورا کرتا ہے۔ لیکن جیسا کہ فرمان الٰہی ہے۔ منہ کا چھپانا لازمی ہے بصورت دیگر پہچانی جانا لازمی ہے حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام اپنی تقریر بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء میں فرماتے ہیں۔

"آجکل پردہ پر حملے کئے جاتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ نہیں جانتے کہ اسلامی پردہ سے مراد زندان نہیں بلکہ ایک قسم کی روک ہے۔ کہ غیر مرد اور عورت ایک دوسرے کو نہ دیکھ سکے۔ جب پردہ ہو گا۔ ٹھوکر سے بچیں گے۔ .... ان ناپاک نتائج پر غور کرو جو یورپ میں اس خلیع الرسن تعلیم سے بھگت رہا ہے۔ بعض جگہ قابل شرم طوائفانہ زندگی بسر کی جا رہی ہے۔ یہ انہیں تعلیمات کا نتیجہ ہے اگر کسی چیز کو خیانت سے بچانا چاہتے ہو۔ تو حفاظت کرو۔ لیکن اگر حفاظت نہ کرو۔ اور یہ سمجھ رکھو۔ کہ بھلے مانس لوگ ہیں تو یاد رکھو کہ ضرور وہ چیز تباہ ہو گی۔ اسلامی تعلیم کیسی پاکیزہ تعلیم ہے۔ کہ جس نے مرد و عورت کو الگ رکھ کر ٹھوکر سے بچایا۔ اور انسان کی زندگی حرام اور تلخ نہیں کی۔ جس کے باعث یورپ نے آئے دن کی خانہ جنگیاں اور خودکشیاں دیکھیں بعض شریف عورتوں کا طوائفانہ زندگی بسر کرنا ایک عملی نتیجہ اس اجازت کا ہے جو غیر عورت کو دیکھنے کے لئے دی گئی (ملفوظات قدسیہ)

ہمیں قال اللہ وقال الرسول پر عمل کرنا چاہیئے کہ اس میں ہماری نجات ہے۔ اس سے روگردانی ہمارے لئے سراسر گھاٹے کا سودا ہے۔ دنیا کی پیروی کرتے ہوئے پردہ ترک کرنا اللہ تعالےٰ کی نافرمانی ہے۔ جو لوگ (خواہ ان کی تعداد ہزاروں میں ایک ہی ہو) ایسا کرتے ہیں۔ ان کی توجہ احکام الٰہی کی طرف مبذول کرانا اور ان کی اصلاح کرنا جماعتی اور انفرادی فرض ہے۔ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"جو شخص کسی ناپسندیدہ۔ یا خلاف شریعت بات کو دیکھے تو اسے چاہیئے اس بات کو اپنے ہاتھ سے بدل دے لیکن اگر اسے ایسا کرنے کی طاقت نہ ہو تو زبان سے اسکے متعلق اصلاح کی کوشش کرے اور اگر اسے یہ بھی طاقت نہ ہو تو کم از کم اسے بُرا سمجھ کر اپنے دل میں ہی دعا کے ذریعہ اصلاح کی کوشش کرے اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ اپنی کتاب "جماعتی تربیت اور اسکے اصول" میں فرماتے ہیں۔

"اس ارشاد کے ذریعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے گویا ہر مسلمان کو ہر دوسرے مسلمان پر ایک پولیس سنتری کے طور پر کھڑا کر دیا۔ اور ہر شخص کو ہر دوسرے شخص کا نگران بنا دیا ہے اور اسے اس بات کی اجازت نہیں دی کہ کسی بدی کو دیکھ کر اپنے آپکو لا تعلق سمجھتے ہوئے پاس سے گذر جاؤ۔ مگر افسوس ہے کہ آجکل اکثر لوگ خلاف شریعت باتوں کو دیکھتے اور منکرات کو سنتے ہیں اور پھر بھی بے حس و حرکت ہو کر بیٹھے رہتے ہیں اور بدی ان کی آنکھوں کے سامنے جڑ پکڑتی ہے اور پودے سے پیڑ اور پیڑ سے درخت بنتی چلی جاتی ہے اور ان کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ یہ لوگ اتنا نہیں سوچتے کہ جو آگ آج ان کے دوست اور رشتہ دار یا ہمسایہ کے گھر میں لگی ہے کل کو وہی آگ وسیع ہو کر ان کے اپنے گھر کو بھی جلا کر خاک کر سکتی ہے۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ جب وہ اپنے عزیزوں یا دوستوں یا پڑوسیوں یا ملنے والوں یا دوسرے لوگوں میں کوئی امر خلاف شریعت یا خلاف اخلاق دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے یا زبان سے یا دل سے بدلنے کی کوشش کرے۔

اللہ تعالےٰ ہمیں اسلام کی تعلیمات پر پوری طرح

اس ماہ کے چندہ جات ازراہ کرم اسی ماہ میں ادا فرمائیے۔ ناظر بیت المال ربوہ

موصی بھائیوں اور بہنوں کے نام اپیل
خاص توجہ کے قابل دو باتیں

بھائیو اور بہنو! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اللہ تعالیٰ نے آپ سب کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیش کردہ آسمانی نظام وصیت میں شامل ہونے کی سعادت بخشی ہے یہ خوش بختی قابل افتخار ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب پر ہمیشہ اپنے فضلوں کی بارشیں نازل کرتا رہے۔ آمین

(۱) ہر موصی کے لئے لازمی ہے کہ وہ تقویٰ و طہارت اور احکام شریعت کی پابندی میں دوسرے دوستوں کے لئے خاص نمونہ ہو۔ ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ رسالہ الوصیت اور کتاب کشتی نوح کا بار بار مطالعہ کرے اور ان ہدایات کی روشنی میں اپنی زندگی کو قرآن پاک اور اسوۂ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے مطابق بنائے کیونکہ اصل مقصد تحریک وصیت کا یہی ہے

قواعد صدر انجمن احمدیہ میں قاعدہ ۳۳۵ کے رو سے مجلس کارپرداز کی ذمہ واری ہے کہ وہ موصیوں کے بارے میں سالانہ رپورٹ حاصل کرتی رہے کہ "آیا وہ اغراض وصیت کے ماتحت دینی اور اخلاقی لحاظ سے وصیت کے منشاء کو پورا کر رہے ہیں اور بعد وصیت ان کی حالت میں کسی قسم کا تغیر تو نہیں پیدا ہو گیا تا کہ مجلس کارپرداز دیکھ سکے کہ آیا کوئی موصی ایسا تو نہیں جس کی وصیت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منشاء کے ماتحت قابل منسوخی ہو۔ اگر ہو تو مجلس کارپرداز کا فرض ہو گا کہ ایسے موصی کا معاملہ بلا توقف صدر انجمن احمدیہ میں پیش کر کے فیصلہ حاصل کرے۔"

اس قاعدہ کی روشنی میں عمل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جملہ موصی صاحبان خود بھی اپنا جائزہ لیتے رہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے فرائض صحیح طور پر ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

۲۔ آپ سب بالخصوص جائیداد کے موصیوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ صدر انجمن احمدیہ کے ریزولیوشن ۱۲۶ مورخہ ۱۲-۴-۲۸ع م کی طرف خاص توجہ دیں کیونکہ اس کی رو سے لازمی قرار پا چکا ہے کہ "موصی کی تدفین سے پہلے اس کی کل وصیت (حصہ ترکہ وغیرہ) ادا ہو جائے۔" جائیداد کے موصیوں کے حصہ وصیت کی ادائیگی کیلئے اب مندرجہ ذیل سہولت ریزولیوشن ۳۳ مورخہ ۴۹-۵-۲۲ ع م میں پیدا کی گئی ہے:۔

۱۔ ہر موصی کو اختیار دیا جائے کہ وہ اپنی موجودہ جائیداد کی قیمت حسب قاعدہ ۳۴ لگوا کر یکمشت یا باقساط ادائیگی کی سہولت حاصل کرے اور یہ تحریر کرے کہ جس وقت یہ قیمت لگوائی جائے موصی اس کی قیمت کا حصہ وصیت سو مہینے میں حسب حالات ماہانہ یا ششماہی اقساط میں ادا کرے گا۔ یہ تحریر وصیت کا جزو شمار ہو گی۔

۲۔ اگر مذکورہ تحریر کے بعد موصی کو مزید جائیداد حاصل ہو تو مناسب ہو گا کہ موصی اسے بھی مندرجہ بالا تحریر میں شامل کرے تا کہ بوقت وفات اس نئی جائیداد کے حصہ کی ادائیگی میں کوئی مشکل پیدا نہ ہو اور وصیت کی غرض باحسن پوری ہو سکے۔

۳۔ اگر زیر وصیت جائیداد کو ایسا غیر معمولی نقصان پہنچ جائے کہ مجلس کارپرداز کے نزدیک موصی کے لئے مذکورہ تحریر کے مطابق اقساط ادا کرنا ممکن نہ رہے تو مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کے پاس اس پر ہمدردانہ غور کرنے کیلئے سفارش کر سکتی ہے

(۴) اقساط کی ادائیگی میں موصی کی طرف سے بے قاعدگی یا کوتاہی کی صورت میں مجلس کارپرداز کو اختیار ہو گا کہ اس سہولت کو واپس لے لے۔

(۵) اگر موصی اپنی زندگی میں حصۂ وصیت ادا کر دے تو فبہا ورنہ ریزولیوشن ۱۲۶ مورخہ ۱۲-۴-۲۸ ع م کے مطابق عمل ہو گا۔ البتہ اگر ورثاء مجلس کارپرداز کے سامنے ایسی قطعی قابل اطمینان ضمانت پیش کریں جسے مجلس کارپرداز نقد کے متبادل تصور کرے تو ایسی صورت میں باجازت مجلس کارپرداز میت کو امانتاً دفن کرنے کی بجائے براہ راست مقبرہ بہشتی میں دفن کیا جا سکتا ہے۔

(۶)۔ واضح رہے کہ مذکورہ بالا سہولت حصہ جائیداد کے سلسلہ میں ہے حصہ آمد موصی کی طرف سے باقاعدہ ادا ہوتا رہنا بہرحال لازمی ہے۔"

موصی بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ اس صورت کے مطابق اپنی زندگی میں حصہ جائیداد کی ادائیگی کا اہتمام فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو۔ آمین

ابوالعطاء جالندھری صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ

وعدہ جات نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی فوری ادائیگی

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی سکیم کا اعلان فرماتے وقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا تھا کہ ہر وعدہ کنندہ دوست کو اپنے وعدہ کا کم از کم ۱/۵ حصہ فوری ادا کرنا ہو گا۔ فوری ادائیگی کی مدت زیادہ سے زیادہ اس سال نومبر تک ہو گی۔ اب نومبر کا مہینہ شروع ہو چکا ہے اس لئے مخلصین جماعت اس ماہ کے دوران اپنے وعدوں کی ادائیگی کی طرف توجہ فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں برکت ڈالے اور قربانیوں کو قبول فرمائے۔۔ (سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

اہم التماس

مجھے معلوم ہوا ہے کہ پچھلے دنوں دو ایک نوجوانوں نے اپنے آپ کو میرا لڑکا ظاہر کر کے احباب سے کچھ قرض لیا ہے جس کا مجھے کچھ علم نہیں۔ لہٰذا میں احباب کی خدمت میں التماس کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی ایسے نوجوانوں کو (خواہ وہ فی الواقع میرا بچہ ہی کیوں نہ ہو) مجھ سے دریافت کئے بغیر کوئی قرض وغیرہ نہ دیا جائے بصورت دیگر اس کی ذمہ واری مجھ پر نہ ہو گی۔ ناچیز ثاقب زیروی مدیر "لاہور ویکلی" لاہور

دعائے نعم البدل

برادرم مکرم بشیر احمد صاحب پہریدار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا لڑکا چند دن کی علالت کے بعد مورخہ ۲۸-۱۰-۷۰ بروز جمعہ وفات پا گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مکرم بشیر احمد صاحب کا یہ اکلوتا بچہ تھا جو شادی کے ۲۰، ۲۵ سال بعد پیدا ہوا تھا۔ دوست دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا کرے۔ آمین (عبدالغفور خادم ربوہ)

وقف جدید کا چندہ

ساونی کی فصل پر ضرور ادا کر دیا جائے

بہت سے احباب جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی وقف شدہ زمینوں کی پیداوار ——— وقف جدید کو ادا کرنی ہے ساونی کی فصل پر یہ پیداوار ادا کرنے کا وعدہ فرمایا ہوا ہے۔

یہ اعلان یاد دہانی کے طور پر ہے کہ وہ التزام کے ساتھ اپنی پیداوار نومبر اور دسمبر کے شروع میں ضرور ادا فرماویں تا کہ خط و کتابت یا انسپکٹر کے بھیجنے پر وقت کا حرج نہ ہو۔ (ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مساجد بنانے والوں کیلئے بشارت

سیدالانبیاء والمرسلین محمد رسول صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

مَنْ بَنٰى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

یعنی جو شخص اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کے لئے مسجد بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

یہ وہ بابرکت تحریک ہے جس کی نسبت خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حصہ لینے پر جنت کی بشارت دی ہے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اپنے پیارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل کے لئے وسیع پروگرام کے تحت ممالک بیرون پاکستان میں مساجد کی تعمیر کا کام شروع فرمایا ہوا ہے۔ لہٰذا اس بابرکت سکیم میں جماعت کے جملہ افراد (مردوں عورتوں اور بچوں) کو چاہیئے کہ وہ مساجد ممالک بیرون پاکستان کی تعمیر کے فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں تا کہ دنیا کے چپہ چپہ پر مساجد تعمیر ہو کر ہر طرف اللّٰہُ اَکْبَرُ کی آوازیں آنے لگ جائیں۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

نتیجہ بی اے تعلیم الاسلام کالج ربوہ

نمبر شمار	رول نمبر	نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۱	۲۵۳۹۸	حلیم محمد چوہدری	۴۰۰	سیکنڈ ڈویژن
۲	۲۵۴۰۱	غلام حسن	۳۶۰	سیکنڈ ؍؍
۳	۲۵۴۰۸	محمد نواز لالی	۳۱۹	سیکنڈ ؍؍
۴	۲۵۴۱۲	محمد قاسم ملک	۳۱۵	سیکنڈ ؍؍
۵	۲۵۴۱۷	نعمت اللہ	۳۷۶	سیکنڈ ؍؍
۶	۲۵۴۲۲	ناصر احمد	۲۹۵	تھرڈ ؍؍
۷	۲۵۴۲۵	محمد اقبال	۳۴۶	سیکنڈ ؍؍
۸	۲۵۴۲۶	خالد امیر	۴۳۱	فرسٹ ؍؍
۹	۲۵۴۲۸	رفیع الدین	۳۵۶	سیکنڈ ؍؍
۱۰	۲۵۴۳۲	عبد السمیع	۳۰۰	تھرڈ ؍؍
۱۱	۲۵۴۳۶	عبد الخلیق	۳۰۲	تھرڈ ؍؍
۱۲	۲۵۴۳۹	مجید احمد مبارک	۳۳۴	سیکنڈ ؍؍
۱۳	۲۵۴۴۰	محمد رفیق	۳۵۶	سیکنڈ ؍؍
۱۴	۲۵۴۴۲	مبشر احمد طاہر	۳۶۷	سیکنڈ ؍؍
۱۵	۲۵۴۴۳	پرویز محمود	۳۴۲	سیکنڈ ؍؍
۱۶	۲۵۴۴۵	محمد حسین	۳۱۹	سیکنڈ ؍؍
۱۷	۲۵۴۴۶	محمد عارف شاہ	۳۶۷	سیکنڈ ؍؍
۱۸	۲۵۴۴۹	نعیم الدین احمد	۳۶۲	سیکنڈ ؍؍
۱۹	۲۵۴۵۰	عبد المنان عیاض	۴۰۰	سیکنڈ ؍؍
۲۰	۲۵۴۵۴	عباس علی عاصم	۳۳۳	سیکنڈ ؍؍

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

شکریہ احباب

میرے پیارے بھائی وسیم احمد صاحب کی جو مئی میں اندوہناک وفات کے موقع پر ہمدردی اور تعزیت کے خطوط کثرت سے موصول ہو رہے ہیں۔ فرداً فرداً جواب دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ تاہم ممکن ہے کہ کئی خطوط کے جواب نہ دئے جا سکیں اس لئے بذریعہ "الفضل" سب بھائی بہنوں کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں صبر جمیل دے اور مرحوم بھائی کو بلند درجات عطا فرمائے۔

شاہد ظفر اللہ ابن خان بہادر شیخ رحمت اللہ مرحوم
وجملہ افراد خاندان ماڈل ٹاؤن

تلاش گمشدہ

ایک نظر کی عینک جو سیلولائڈ رنگ کے خول میں ہے مورخہ ۲۸ اکتوبر کو تعلیم الاسلام کالج اور جامعہ احمدیہ کے درمیان راستہ میں کہیں گر گئی ہے۔ جس دوست کو ملی ہو از راہ کرم خاکسار تک پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

ملک مبارک احمد استاد جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کراچی کے ہوائی اڈہ پر المناک حادثہ

کراچی ۲ نومبر۔ آج صبح کراچی کے ہوائی اڈہ پر ایک انتہائی افسوسناک حادثہ میں پولینڈ کے نائب وزیر خارجہ پاکستان کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر انٹیلی جنس اور دو پریس فوٹوگرافر پی آئی اے کی ایک وین سے کچل کر ہلاک ہوگئے۔ صدر پولینڈ مارشل سپائی ناسکی اور گورنر سندھ لیفٹیننٹ جنرل رحمان گل بال بال بچ گئے۔ حادثہ میں آٹھ سرکاری افسر اور ممتاز شہری زخمی ہوئے۔ حادثہ اس وقت ہوا جب پولینڈ کے صدر کراچی کے ہوائی اڈہ پر پہنچے اور گورنر سے ہاتھ ملانے کے بعد سرکاری افسروں اور ممتاز شخصیتوں سے ہاتھ ملا رہے تھے اسی وقت پی آئی اے کی وین قطار پر چڑھ دوڑی جس سے ایک پریس فوٹوگرافر موقع پر ہی ہلاک ہوگیا اور تین دوسرے افراد شدید زخمی ہوئے جنہیں جناح ہسپتال پہنچایا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہو سکے۔ گورنر سندھ نے اس واقعہ پر انتہائی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اس کی تحقیقات کا حکم دیدیا ہے۔ پی آئی اے کی وین کے ڈرائیور محمد فیروز پونا کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ہلاک ہونے والوں میں پولینڈ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر والنیاک اسسٹنٹ ڈائریکٹر انٹیلی جنس مسٹر نذیر احمد فوٹو ایڈیٹر اے پی پی مسٹر یاسین اور محکمہ اطلاعات کا فوٹوگرافر اشرف بیگ شامل ہے۔ زخمیوں میں پولینڈ کے سفیر حبیب بینک کے کنٹرولر آف برانچز مسٹر آل علی سب انسپکٹر سیکورٹی پولیس مسٹر محمد خان باجوہ چیئرمین کراچی میونسپل کارپوریشن مسٹر ابرار حسین پولینڈ کے کمرشل قونصلر کراچی ٹیلی ویژن کارپوریشن کے پریس کیمرہ مین پولینڈ کے سفارت خانہ کے ساتھ کر دو بچے اور بعض افراد شامل ہیں۔ صدر یحییٰ خان نے حادثہ کے اسباب کی تحقیقات کے لئے سپریم کورٹ کے جج کی زیر قیادت ایک کمیشن قائم کر دیا ہے۔

صدر یحییٰ کا اظہار تعزیت

کراچی ۲ نومبر۔ ہوائی اڈہ کے اندوہناک حادثہ کے بعد پولینڈ کے صدر مارشل ماریان اسپائی کلسکی اپنا دورہ مختصر کر کے آج سہ پہر پولینڈ واپس ہوگئے ہیں۔ پولینڈ کے نائب وزیر خارجہ کی میت جناح ہسپتال سے کراچی کے ہوائی اڈہ پر لائی گئی اور اسی طیارہ کے ذریعہ وارسا روانہ کر دی گئی ہے۔ قبل ازیں صدر یحییٰ خاں نے صدر پولینڈ سے ٹیلیفون پر بات چیت کی اور اس اندوہناک حادثہ پر انتہائی افسوس کا اظہار کیا۔

چیئرمین جنرل نی وین زندہ ہیں

ٹوکیو ۲ نومبر۔ برما کی انقلابی کونسل کے سربراہ جنرل نی وین صحت مند ہیں۔ انہوں نے کل رنگون میں کمبوڈیا کے نئے سفیر کے کاغذات تقرری وصول کئے۔ جاپان کی وزارت خارجہ کے ذرائع کے مطابق جاپان کی خبر رساں ایجنسی کوڈو نے بنکاک کے بعض ذرائع کے حوالے سے جنرل نی وین کی بیماری کے متعلق جو خبر شائع کی وہ درست نہیں ہے ان خبروں میں کہا گیا تھا کہ جنرل نی وین کو حال ہی میں دل کا دورہ پڑا تھا اور مفلوج حالت میں پڑے ہیں۔ کل اس ایجنسی نے یہ خبر بھی دی تھی کہ جنرل نی وین انتقال کر گئے۔ جاپان کی وزارت خارجہ نے کہا کہ اسے رنگون سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق جنرل نی وین صحت مند ہیں۔ اور انہوں نے کل کمبوڈیا کے نئے سفیر سے ملاقات کی۔

لبنان کی حکومت اور فدائین میں سمجھوتہ ہوگیا

بیروت ۲ نومبر۔ لبنان کی حکومت اور فلسطینی فدائین کے کل ایک معاہدہ پر دستخط ہوئے ہیں جس کے تحت لبنان کی حکومت فدائین کو ہر ممکن تحفظ دے گی۔ اور فدائین لبنان کے اقتدار اعلیٰ کا احترام کریں گے۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد شفیع اشرف صاحب مربی سلسلہ لاہور کی چھوٹی بیٹی خالدہ بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ عزیزہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ثناء اللہ خاں شبلی ربوہ

قرص ذیابیطس — اکسیر جدوار شوگر کے لئے مفید ہے مقوی قلب مقوی باہ اور دافع زہر مرگی ہے قیمت ایک ماہ چار روپے
معجون فلاسفہ — کثرت پیشاب کو روکتی ہے کمر اور جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے قیمت ایک ماہ پونے چار روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

رمضان المبارک کی باتیں

(۱)

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

رمضان المبارک دنیائے اسلام کے لئے موسمِ بہار ہے۔ ظاہری بہار بھی پیدا ہوتی ہے اور باطنی بہار بھی۔ رمضان کے ہلال کے نظر آتے ہی ہر مسلمان خوشی کی ایک لہر محسوس کرتا ہے۔ چاند کو دیکھتے ہی اس کے ہاتھ دعا کے لئے بلند ہو جاتے ہیں وہ رؤیت ہلال کی عام دعا کے علاوہ اس موقعہ پر رمضان المبارک کی برکات سے حصّۂ وافر پانے کے لئے بھی بارگاہِ رب العزۃ سے توفیق پانے کی دعا کرتا ہے۔ یہ گویا سارے مہینہ کے روزوں کے لئے اس کی نیّت ہوتی ہے۔ وہ اس عزم کے ساتھ دعا ختم کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت دے مجھے توفیق دے تو میں رمضان کے سارے مہینہ کو روزہ کی روحانی ریاضت میں بسر کروں گا۔

اسلامی مہینہ اور اسلامی تاریخ کا رات سے آغاز ہوتا ہے۔ رمضان کی ابتداء طلوعِ ہلال سے ہوتی ہے اسلامی شریعت کا یہ مسئلہ کتنا فطری اور عالمگیر ہے کہ روزے چاند کو دیکھ کر رکھے جائیں جب تک شعبان کی انتیس تاریخ کی شام کو چاند نظر نہ آئے دوسرے دن روزہ نہیں رکھا جائے گا۔ البتہ قمری مہینے کے تیس دن پورے ہونے پر مہینہ طبعی طور پر ختم ہو جاتا ہے اسلئے شعبان کے تیس دن پورا ہونے پر رمضان کا آغاز بہرحال ہو جائے گا۔ چونکہ مسلم نگاہیں چاند کی طرف ٹکٹکی لگائے ہوتی ہیں اِس لئے اگر مطلع صاف ہو تو بالعموم چاند ہر جگہ نظر آجاتا ہے اور اگر مطلع صاف ہونے کے باوجود چاند نظر نہ آئے تو مسئلہ یہی ہے کہ رمضان کا آغاز نہیں ہوا اور روزہ نہیں رکھا جائے گا۔

چاند دیکھنے کے بارے میں اسلام کا یہ مسئلہ بھی کتنا طبعی ہے کہ اگر مطلع صاف نہیں اور اس مطلع کے بعض علاقوں میں چاند ہو گیا ہے تو معتبر لوگوں کی شہادت کی بناء پر اس مطلع کے لوگ روزہ رکھیں۔

روزوں کے معاملہ کو چاند سے وابستہ کرنے میں عظیم حکمتیں موجود ہیں۔ ایک بڑی حکمت یہ ہے کہ سال کے ایام ادلتے بدلتے رہتے ہیں دنوں کی گرمی وسردی میں یکسانیت نہیں ہے کبھی گرمی کے دن ہوتے ہیں اور کبھی سردی کے۔ کبھی دن لمبے ہوتے ہیں اور راتیں چھوٹی اور کبھی راتیں بڑی ہوتی ہیں اور دن چھوٹے ہوتے ہیں۔ پھر یہ گرمی سردی اور لمبائی وچھوٹائی کا دَور مختلف ممالک میں مختلف اوقات میں آتا ہے اسلام نے اپنے عالمگیر دین ہونے کا تقاضا کس طرح حکمت سے پورا کیا ہے کہ روزہ کی عبادت کو رؤیت کے لحاظ سے چاند سے متعلق قرار دیا اور وقت کے لحاظ سے روزہ کا اہم حصّہ بھوک وپیاس وغیرہ کا برداشت کرنا دن کے اوقات سے وابستہ کر دیا۔ رات کے وقت میں ذکر وتراویح کی عبادات کی طرف توجہ دلائی، گویا صوم رمضان دوہری عبادت ہے چاند کی رؤیت سے وابستہ کرنے کا نتیجہ یہ ہے کہ رمضان المبارک تدریجاً بدلتا رہتا ہے کبھی گرمی میں آتا ہے اور کبھی سردی میں۔ عام ملکوں میں کسی ملک میں گرمی میں آتا ہے اور کسی ملک میں سردی میں۔ اس طرح سب انسانوں میں روزہ کے لحاظ سے مساوات ویکسانیت پیدا ہو جاتی ہے اور جسے چھتیس سال تک روزہ رکھنے کی سعادت نصیب ہو جائے وہ سال کے ہر موسم اور ہر دن میں روزہ رکھنے والا بن جاتا ہے۔

رؤیت ہلال کے روزہ کا آغاز مومنوں کی نگاہوں کو آسمانوں پر بلند کرنے کا ذریعہ ہے۔ دن کے ساتھ روزہ کا تعلق سورج کے حساب کو جاننے کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ قمری اور شمسی ہر دو مہینے اسلام کے ہیں اور چاند اور سورج ہر دو کے حساب کا جاننا مومنوں کے لئے ضروری ہے۔

پس رمضان المبارک کا آغاز بھی بہت سی برکتوں پر مشتمل ہے۔ اس کا ہر دن تازگی بخش اور اس کی ہر رات زندگی آفریں ہوتی ہے۔ کیا ہی مبارک وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رمضان المبارک میں اس کے حکم کی تعمیل میں خلوص ومحبت سے روزے رکھنے کی سعادت نصیب ہوتی ہے اور وہ اس کے مقبول بندے قرار پاتے ہیں۔ اللّٰھم اجعلنا منھم وانت ارحم الراحمین۔ آمین ؟

محترمہ چراغ بی بی صاحبہ سکنہ ادرحمہ (ضلع سرگودھا) وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

محترمہ چراغ بی بی صاحبہ اہلیہ محترم حافظ چوہدری دل احمد صاحب (ای۔ اے۔ سی) مرحوم آف موضع ادرحمہ ضلع سرگودھا ۳۱۔ اخاء ۱۳۴۹ ہش مطابق ۳۱۔ اکتوبر ۱۹۷۰ء بروز ہفتہ بارہ بجے شب لاہور میں بعمر قریباً ۷۷ سال وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ کے فرزندان کرنل منظور احمد صاحب چوہدری اور چوہدری بشیر احمد صاحب سپرنٹنڈنگ انجنیئر زرعی ترقیاتی کارپوریشن ان کا جنازہ یکم نومبر کی رات کو بذریعہ ٹرک لاہور سے ربوہ لائے ۲۔ نومبر (مطابق یکم رمضان المبارک ۱۳۹۰ ہش) کو بعد نماز فجر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس میں احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعدہٗ جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحومہ کی نعش کو وہاں سپردِ خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کرائی۔

مرحومہ بہت نیک، مخیّر اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ ایک لمبا عرصہ لجنہ اماء اللہ ادرحمہ کی صدر رہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور خاص مقامِ قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرماتے ہوئے دین ودنیا میں ان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین ؟

سویڈن مشن کا ایڈریس

سویڈن مشن کا ایڈریس درجِ ذیل ہے احباب نوٹ فرمالیں:۔

"Kamal Yusuf
Ahmadiyya Muslim Missionary
Allmänna Vägen 21,
41460 Goteborg.
SWEDEN"

(وکالتِ تبشیر)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے